پیش آنے والے واقعات اور ہر واقعہ میں آپؐ کا اندازِ اصلاح بیان کر دیا ہے۔ تمام واقعات کے حوالہ جات بھی درج کیے ہیں۔ کتاب کے مصنف نے آخر میں لکھا ہے:

"مذکورہ بالا واقعات سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے غلطیوں کی اصلاح کے لئے جو اقدامات فرمائے ہیں ان میں بہت تنوع پایا جاتا ہے اور یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ حالات اور افراد کے بدلنے سے اصلاح کا اسلوب بھی بدل جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس معاملہ میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء کرنا چاہتا ہے وہ پیش آنے والے واقعات میں تفقہ اور اجتہاد سے کام لیتے ہوئے ان نظائر کو سامنے رکھتا ہے اور مسئلہ کو اس سے مشابہ مسئلہ پر قیاس کر کے وہ اسلوب منتخب کر لیتا ہے جو کسی خاص موقع کے لئے زیادہ مناسب ہو"۔

یہ کتاب ہر شخص کے لئے مفید ہے، خاص طور پر ان لوگوں کو تو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے جو کسی بھی انداز سے مربی یا قائد کی حیثیت رکھتے ہوں۔ عمدہ کمپیوٹرائزڈ کتابت سے آراستہ اور معیاری طباعت کی حامل یہ کتاب' جس کی پروف ریڈنگ بڑے محتاط انداز اور عرق ریزی سے کی گئی ہے' معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ حسن ظاہری سے بھی مالا مال ہے۔

(۲)

کتاب	:	دو روشن ستارے
مصنف	:	عبدالرشید عراقی
صفحات	:	124
قیمت	:	48 روپے
ناشر	:	نور اسلام اکیڈمی' پوسٹ بکس 5166، ماڈل ٹاؤن، لاہور

اس کتاب میں برصغیر میں پیدا ہونے والی دو عظیم شخصیات کا تذکرہ ہے' جن کی علمی' فکری' روحانی اور اصلاحی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے۔ وہ دو شخصیات ہیں عالم ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ۔

شیخ احمد سرہندیؒ نابغۂ روزگار ہستی تھے۔ وہ مغل بادشاہ اکبر اعظم کے دَور میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ سترہ سال کی عمر میں علومِ اسلامیہ کی تحصیل سے فارغ ہو گئے۔ بادشاہ اکبر کے دَور میں خوشامدی درباری علماء کے مشورے سے دین الٰہی ایجاد ہوا جو سراسر گمراہی تھی۔ علمائے حق نے اس کے خلاف آواز اٹھائی جو صدا بصحرا ثابت

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c